32واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 26 مئی 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات و تعمیرات

بروز پیر 12 اکتوبر 2020 کے ایجنڈے سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

اوکاڑہ: چک عمر سکھالا دھوکا سے اٹاری تک سڑک کی تعمیر و لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*1418: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل دیپالپور (اوکاڑہ) چک عمر سکھالا دھوکا سے اٹاری تک سڑ
ک پختہ کرنے کی منظوری کب ہوئی اس کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہے مزید تحصیل و ضلع ساہیوال احاطہ زمان شاہ، نوان کے ڈھکو، شریں موڑ، بلے والا اور اڈہ جھیل از پاکپتن روڈ عارفوالہ روڈ کی منظوری ہوئی تھیں؟

(ب) مذکورہ سڑک (یعنی چک عمر سکھالا دھوکا سے اٹاری تک) کی تعمیر پر کل کتنی لاگت سے کام شروع کیا گیا ان پر کتنی رقم خرچ کی جا چکی ہے اور ان کا ٹھیکہ کس کس ٹھیکیدار کو کب دیا گیا تھا۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس سڑک پر صرف مٹی اور بجری ڈال کر کام کو ادھورا چھوڑ دیا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) کیا حکومت چک عمر سکھالا دھوکا سے اٹاری تک اور دوسری سڑکوں کی تعمیر جلد از جلد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) چک عمر سکھالا دھوکا سے اٹاری تحصیل دیپالپور سڑک کو پختہ کرنے کے لئے محکمہ ہائی وے کو نہ تو کوئی احکامات جاری ہوئے اور نہ ہی کسی سکیم کی منظوری محکمہ ہائی وے کو دی گئی۔ مزید براں

تحصیل و ضلع ساہیوال میں ان سڑکات احاطہ زمان شاہ نورن کے ڈھکو شیریں موڑ بلے والا اور اڈہ جھیل از پاکپتن روڈ کی منظوری نہ ہوئی ہے۔

(ب) ایضاً

(ج) ایضاً

(د) ان سڑکات کو پختہ کرنے کے لیے کوئی رقم مالی سال 20-2019 میں مختص نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

بروز پیر 12 اکتوبر 2020 کے ایجنڈے سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

پی پی 251 بہاولپور میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*1889: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 251 بہاول پور میں کون کون سی سڑک کی تعمیر اور مرمت جاری ہے ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) ان سڑکوں کی تعمیر اور مرمت کے لئے مالی سال 19-2018 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ج) ان پر کب کام شروع ہوا تھا اور کب تک ختم ہونا تھا۔

(د) کیا حکومت عوام الناس کے لئے ان سڑکوں کی تعمیر اور مرمت جلد از جلد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 10 جون 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) پی پی 251 بہاولپور میں مرمت کا کوئی کام جاری نہ ہے تاہم 11 سڑکات پر تعمیر کا کام جاری ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مرمت کی مد میں فنڈز بلاک کی شکل میں جاری کیے جاتے ہیں جن کو ضرورت کے تحت صوبہ بھر میں سڑکوں کی مرمت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ لہذا سال 19-2018 میں مرمت کی مد میں کوئی رقم مختص نہ کی گئی جبکہ پنجاب حکومت کی طرف سے محکمہ شاہرات بہاولپور میں سڑکوں کی تعمیر کے لیے سال 19-2018 میں 104.681 ملین روپے مختص کیے گئے تھے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان سڑکات پر تعمیر کا کام 18-2017 میں شروع ہوا ان کی مدت تکمیل کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) کل 11 سڑکات میں سے 10 سڑکات کا کام مکمل کر دیا گیا ہے بقیہ 1 سڑک کی تعمیر مکمل کرنے کے لیے مزید 20 ملین فنڈز کی ضرورت ہے۔ مالی سال 22-2021 میں فنڈز کی دستیابی پر مکمل کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2021)

بروز پیر 12 اکتوبر 2020 کے ایجنڈے سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

احمد پور شرقیہ تا دھوڑ کوٹ روڈ کو دورویہ کرنے کے منصوبہ اور مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*2210: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) احمد پور شرقیہ تا دھوڑ کوٹ (اوچ شریف) روڈ ضلع بہاولپور کی دو رویہ تعمیر کا کام 3 ارب 88 کروڑ روپے میں منظور ہوا تھا جس پر ایک ارب 30 کروڑ روپے خرچ ہو چکے ہیں اور یہ ADP کی منظور شدہ سکیم کو Un Funded کر دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ پر جو کام ہوا ہے وہ بھی کام روکنے کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے سڑکوں پر ادھورا کام ہونے کی وجہ سے ٹریفک کی وجہ سے ہر وقت مٹی اڑتی رہتی ہے اور چاروں اطراف گرد و غبار کے بادل چھائے رہتے ہیں۔

(ج) کیا حکومت اس سڑک / روڈ کی دو رویہ تعمیر کے لئے جلد از جلد فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) احمد پور شرقیہ تا دھوڑ کوٹ دو رویہ روڈ ضلع بہاولپور کا منصوبہ محکمہ مواصلات و تعمیرات میں نہ ہی منظور ہوا ہے اور نہ ہی ایسا کوئی منصوبہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل ہے۔

(ب) اس منصوبہ پر محکمہ مواصلات و تعمیرات کی طرف سے کوئی رقم خرچ نہ کی ہے۔ اور نہ ہی اس کی تعمیر محکمہ ہذا نے کی ہے۔

(ج) درج بالا دو رویہ منصوبہ محکمہ کے کسی بھی پروگرام میں زیر غور نہ ہے اور نہ ہی اس منصوبہ کے مکمل ہونے اور فنڈ کی دستیابی کے بارے میں محکمہ بیان کر سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

بروز پیر 12 اکتوبر 2020 کے ایجنڈے سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ساہیوال: سڑک اڈہ بوٹی پال تا R-6/97 کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*3707: جناب نوید اسلم خان لودھی: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال پی پی 199 کی حدود میں واقع سڑک اڈہ بوٹی پال تا R-6/97 کی حالت ناگفتہ بہ ہے اور جگہ جگہ کھڈے اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ درج بالا سڑک کی لمبائی صرف 3 کلومیٹر ہے جو کہ سینکڑوں دیہاتوں کو ساہی وال شہر سے ملاتی ہے جو کہ ساہیوال سے فیصل آباد شہر کو ملانے کا بھی متبادل راستہ ہے۔

(ج) کیا حکومت درج بالا سڑک کی ریپیئرنگ کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نیز اس پر کتنی لاگت آئے گی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) جی نہیں یہ درست نہ ہے اڈہ بوٹی پال اور چک نمبر 97/6-R اولڈ ہڑپہ روڈ پر واقع ہے اور اولڈ ہڑپہ روڈ بہتر حالت میں موجود ہے۔ اس روڈ پر وقتاً فوقتاً بوقت ضرورت پیچ ورک بھی کیا جاتا ہے۔ ساہیوال سے ہڑپہ روڈ کی کل لمبائی 23 کلو میٹر ہے اور اس کی چوڑائی 20 فٹ ہے۔

(ب) جی ہاں ہڑپہ روڈ پر واقع ان دونوں مذکورہ چکوک / دیہات کا فاصلہ 3 کلو میٹر ہے یہ روڈ کافی دیہاتوں کو ساہیوال سے ملاتی ہے اور یہ زیر تعمیر سڑک بذریعہ ساہیوال بائی پاس مختلف چکوک کو فیصل آباد روڈ سے ملائے گی۔

(ج) چونکہ روڈ اس وقت بہتر حالت میں موجود ہے اور بوقت ضرورت پیچ ورک بھی ہوتا رہتا ہے لہذا فی الحال اس روڈ پر کسی بھی قسم کی خصوصی مرمت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

ساہیوال: ہڑپہ / کمالیہ دریائے راوی پر پل کی تعمیری لاگت اور تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*3708: جناب نوید اسلم خان لودھی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال اور کمالیہ کو ملانے کے لیے ہڑپہ / کمالیہ کے مقام پر دریائے راوی پر پل تعمیر کیا جارہا ہے، یہ پل کب سے زیر تعمیر ہے اسکی Feasibility کب بنی اس پر آنے والی لاگت کتنی ہے یہ رپورٹ کب تک مکمل ہو گی ٹریفک کے لیے کب کھولا جائے گا اور موٹروے کی سہولت میسر آئے گی؟

(ب) درج بالا پل کب آپریشنل ہو گا اس کی ہونے والی تاحال تعمیر اور موجودہ صورت حال سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا پل ہذا سے ہڑپہ اور کمالیہ کو ملانے والی سڑک کی تعمیر و توسیع اور اس کو دورویہ کرنے کا منصوبہ بھی شامل ہے اگر ہاں تو یہ سڑک کب تک تعمیر ہو گی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع ساہیوال اور کمالیہ کو ملانے کے لیے ہڑپہ / کمالیہ کو ملانے کے لیے دریائے راوی پر پل تعمیر کیا جا رہا ہے۔ جس کی مکمل طور پر Supervision محکمہ PAK PWD (وفاقی حکومت) کر رہا ہے۔ چونکہ مذکورہ سکیم حکومت پنجاب کے پاس نہ ہے لہذا محکمہ ہذا کے پاس اس کا کوئی ریکارڈ موجود نہ ہے اور نہ ہی مذکورہ سکیم حکومت پنجاب کے مالی سال 2020-21 میں شامل ہے۔

(ب) ایضاً

(ج) ایضاً

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

ضلع سرگودھا: سال 2019-20 میں سڑکوں کی تعمیر / مرمت کیلئے فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*3724: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا کو سال 20-2019 میں کتنی رقم سڑکوں کی از سر نو تعمیر و مرمت کے لئے فراہم کی گئی تھی؟

(ب) اس رقم سے کون کون سی سڑکیں تعمیر / مرمت کی جارہی ہیں۔

(ج) ان سڑکوں کی تعمیر / مرمت سے قبل اس ضلع کے عوامی نمائندوں سے رائے حاصل کی گئی تھیں۔

(د) کیا حکومت اس ضلع کی جو جو سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں ان کی جلد از جلد تعمیر / مرمت کروانے کا ارادہ ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع سرگودھا کی سڑکوں کی تعمیر کے لیے مالی سال 20-2019 میں 2074.160 ملین روپے مختص کیے گئے تھے اور مرمت کے لیے مالی سال 20-2019 میں 165.018 ملین روپے دیئے گئے تھے۔

(ب) اس رقم سے جو سڑکیں تعمیر و مرمت کی گئی ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سڑکوں کی تعمیر و مرمت ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ کمیٹیوں کی مشاورت سے کی جاتی ہے۔

(د) حکومت عنقریب ضلع سرگودھا کی سڑکوں کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے۔ اور جو سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں فنڈز کی دستیابی پر ان سڑکوں کو مرمت کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

تحصیل بھیرہ اور بھلوال میں سڑکوں کی کشادگی اور تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*3725: جناب صہیب احمد ملک: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال میں کتنی سڑکیں زیر تعمیر ہیں کتنی سڑکوں کی کشادگی اور امپرومنٹ کا کام ہو رہا ہے؟

(ب) ان سڑکوں کا کام کتنے فیصد مکمل ہو چکا ہے۔

(ج) ان میں استعمال ہونے والا میٹریل کیسا لگایا گیا ہے۔

(د) محکمہ ان سڑکوں کا بقیہ کام کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 11 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) تحصیل بھیرہ میں چار مندرجہ ذیل سڑکات زیر تعمیر ہیں

I کشادگی و بحالی سڑک از بھیرہ بھلوال روڈ لمبائی 25.22 کلومیٹر لاگت (M) 799.343

II کشادگی و بحالی سڑک از شیخ دالوک شاہ پور بھیرہ روڈ تا شیر محمد والا چوک براستہ سردار پور نون لمبائی 21.00 کلومیٹر لاگت 219.850(M) III تعمیر سڑک از پل چک قاضی تا چونی خواجہ صلاح لمبائی 1.10 کلومیٹر لاگت

9.689(M)

IV کشادگی و بحالی سڑک از شاہ پور بھیرہ ملکوال لمبائی 23.00 کلومیٹر لاگت

(M) 770.457 تحصیل بھلوال میں مندرجہ ذیل سڑکات زیر تعمیر ہیں

I تعمیر و بحالی سڑک از مسنگ لنک موٹروے فلائی اوور چک ASB/8 کوٹ مومن بائی پاس دیوال تا بھلوال سرگودھا روڈ از چک NB/22 ایری گیشن ورکشاپ بھلوال تا بھلوال سالم روڈ از ساتھ لنک روڈ ساتھ دیوال ڈسٹری بیوٹری لمبائی 11.67 کلومیٹر لاگت (M)185.760

II تعمیر و بحالی سڑک از پل چک نمبر SB/16 مائنر تا چک نمبر SB/14 براستہ چک نمبر SB/16 ضلع سرگودھا لمبائی 2.00 کلومیٹر لاگت (M)23.325

III کشادگی و بحالی سڑک کوٹ مومن سے سالم انٹر چینج موٹروے M-2 لنک کے ساتھ کوٹ مومن روڈ سے ASB/8، بھیکی روڈ لمبائی 16.92 کلومیٹر لاگت

(M)150.000 ان سڑکوں کی تعمیر و مرمت کشادگی اور امپرومنٹ کا کام ہو رہا ہے

(ب) ان سڑکوں کا 70٪ سے 80٪ کام مکمل ہو چکا ہے۔

(ج) ان سڑکوں کی تعمیر و مرمت میں استعمال ہونے وال میٹریل 100٪ ہائی وے کی منظور شدہ Specification کے مطابق ہے ان سڑکات کا کام کنسلٹنٹ فرمز کی زیر نگرانی ہو رہا ہے۔

(د) محکمہ ان سڑکوں کا بقیہ کام فنڈز کی دستیابی پر مکمل کر دے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

جہلم: ٹوبہ سے احمد آباد تا بگا سیال سڑک کی مرمت اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3730: جناب ناصر محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل پنڈ داد نخان ٹوبہ سے احمد آباد براستہ احمد آباد سے بگا سیال تک سڑک مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے؟

(ب)مذکورہ سڑک کی تعمیر / مرمت کب کی گئی تھی اوراس پر کتنی لاگت آئی تھی مالی سال 19۔2018اور20۔2019میں کتنی رقم مذکورہ سڑک کے لیے مختص کی گئی ہے۔

(ج) کیا حکومت مذکورہ سڑک کی از سر نو تعمیر / مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ،نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی28نومبر2019 تاریخ ترسیل11فروری2020)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ تحصیل پنڈ داد نخان ٹوبہ سے احمد آباد براستہ احمد آباد سے بگاسیال سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔

(ب) مذکورہ سڑک کی Rehabilitation کا کام DO Roads جہلم کی زیر نگرانی سال 16-2015 میں مکمل کیا گیا تھا۔ جس کی تخمینہ لاگت 24.215 ملین روپے تھی۔ سال 19-2018 اور 20-2019 میں مذکورہ سڑک کے لیے کوئی رقم مختص نہ کی گئی۔

(ج) مذکورہ سڑک کی Special Repair کا تخمینہ لاگت 31.942 ملین روپے لگایا گیا ہے مطلوبہ فنڈز کی دستیابی پر مرمت کا کام کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23فروری 2021)

جہلم: تحصیل پنڈ داد نخان للہ سے ڈھڈی براستہ کہانہ تابگا سڑک کی تعمیر ومرمت اور بجٹ کی تفصیلات

*3731:جناب ناصر محمود: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ (تحصیل پنڈ دادنخان) **للہ** سے ڈھڈی براستہ کہانہ تابگا سڑک مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے؟

(ب) مذکورہ سڑک کی تعمیر / مرمت کب کی گئی تھی اوراس پر کتنی لاگت آئی تھی مالی سال 19۔2018اور20۔2019میں کتنی رقم مذکورہ سڑک کے لیے مختص کی گئی ہے۔

(ج) کیا حکومت مذکورہ سڑک کی از سر نو تعمیر / مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ،نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی28نومبر 2019 تاریخ ترسیل 11 فروری2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست نہ ہے کہ **للہ** سے ڈھڈی براستہ کہانہ تابگا سڑک مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے ۔مذکورہ سڑک کی لمبائی 12 کلومیٹر اور چوڑائی 12 فٹ ہے۔ سڑک کی Metal Width درست حالت میں ہے البتہ بارشوں کی وجہ سے Bermsپر Rain Cutsپڑ گئے ہیں۔

(ب) مذکورہ سڑک کی مرمت کا کام ڈسٹرکٹ گورنمنٹ جہلم کی زیر نگرانی سال 15-2014 میں کیا گیا جس کا تخمینہ لاگت 9.893 ملین روپے تھا۔مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں مذکورہ سڑک کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی گئی۔

(ج) مذکورہ سڑک کی از سر نو تعمیر فی الحال درکار نہ ہے جبکہ Berms پر پڑے Rain Cuts کو وقتاً فوقتاً مٹی ڈال کر بھر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

گوجرانوالہ: حسن والی کلاسکے براستہ کوٹ قادر بخش سڑک کی تعمیرو مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3823: چودھری عادل بخش چٹھہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ Wayan Wala تا حسن والی روڈ ضلع گوجرانوالہ تک سڑک کی تعمیر کا کام شروع ہے حسن والی تا کلاس کے براستہ کوٹ قادر بخش سڑک کا حصہ چھوڑ دیا گیا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) اس سڑک کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہے اس کی تعمیر کب شروع ہوئی تھی، اس پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے کتنا کام موقع پر ہوا ہے اور کتنا باقی ہے۔

(ج) اس سڑک کے اس حصہ کو تعمیر نہ کرنے میں کیا رکاوٹیں حائل ہیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس سڑک کے اس حصہ پر ٹریکٹر / ٹرالیاں اور دیگر ٹریفک کا چلنا بہت مشکل ہے جبکہ یہ تمام علاقہ زرعی ہے کسانوں اور کاشتکاروں کو اپنی زرعی اجناس منڈیوں تک لے کر جانے میں مشکلات کا سامنا ہے۔

(ہ) حکومت کب تک اس سڑک کے بقیہ حصہ کی تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ وایان والی تا حسن والی سڑک کی تعمیر نیا پاکستان منزلیں آسان پروگرام کے تحت شروع کی گئی تھی جو کہ روڈ ورک کی حد تک مکمل ہو چکی ہے سڑک کا جو حصہ حسن والی تا کلا سکے براستہ کوٹ قادر بخش چھوڑ دیا گیا ہے کیونکہ یہ حصہ منظور شدہ Scope میں شامل نہ ہے۔

(ب) اس سڑک کے منظور شدہ حصہ کی لمبائی 6.50 کلو میٹر ہے اور چوڑائی 12 فٹ ہے اس کی تعمیر مؤرخہ 2019-06-21 کو شروع ہوئی تھی اور مؤرخہ 2019-12-20 کو مکمل ہو گئی۔ اس سڑک پر کل خرچہ 76.930 ملین روپے ہو چکا ہے۔

(ج) اس سڑک کے اگلے حصے کی منظوری نہ ہوئی ہے اور نہ ہی اس حصہ کی تعمیر کے لیے کوئی سکیم زیر غور ہے جو سڑک 6.50 کلو میٹر منظور ہوئی تھی اس کی تعمیر کر دی گئی ہے۔

(د) یہ درست ہے۔ اس روڈ کی چوڑائی 12 فٹ ہے ٹریکٹر ٹرالی اور بڑی گاڑیوں کا ایک ساتھ یہاں سے گزرنا ممکن نہ ہے۔

(ہ) فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے بقیہ حصہ کی تعمیر فی الحال زیر غور نہ ہے

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2021)

گوجرانوالہ: علی پور چٹھہ تا رسول نگر چٹھہ روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3824: چودھری عادل بخش چٹھہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) علی پور چٹھہ تا رسول نگر چٹھہ روڈ ضلع گوجرانوالہ کب بنائی گئی تھی اس کی لمبائی اور چوڑائی بتائی جائے؟

(ب) اس سڑک کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر سال 18-2017 اور 19-2018 میں کتنی رقم خرچ ہوئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا اس سڑک کی حالت تسلی بخش ہے اور اس پر گاڑیاں چل سکتی ہیں۔

(د) اگر اس سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے تو پھر اس کی از سر نو تعمیر کب تک کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) علی پور چٹھہ تا رسول نگر تقریباً 10 سال پہلے بنائی گئی تھی اس کی لمبائی 7.20 کلو میٹر اور چوڑائی 24 فٹ ہے۔

(ب) اس سڑک کی سالانہ تعمیر و مرمت پر سال 18-2017 اور 19-2018 میں کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(ج) سڑک کی حالت تسلی بخش نہ ہے سڑک استعمال کرنے والوں کو مشکلات کا سامنا ہے آبادی والے علاقے میں نکاسی آب کا مناسب انتظام نہ ہونے کی وجہ سے سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ اس سڑک کی مرمت کے لیے 50 ملین کے فنڈز درکار ہیں۔ مرمت کے بعد اس سڑک پر سفر میں آسانی ہو سکتی ہے۔

(د) اس سڑک کی از سر نو تعمیر کی ضرورت نہ ہے تاہم اس سڑک کی مرمت کے لیے 50 ملین کے فنڈز درکار ہیں۔ فنڈز کی دستیابی پر مرمت کا کام کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

مانانوالہ شیخوپورہ فیصل آباد سے سچا سودا روڈ کی تعمیر / مرمت سے متعلقہ تفصیلات

* 4091: محترمہ سنبل مالک حسین: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مانانوالہ شیخوپورہ فیصل آباد سے سچا سودا روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے مذکورہ روڈ کو کب بنایا گیا تھا اور اس پر کتنی لاگت آئی تھی اس کی پہلی بار مرمت کب کی گئی؟

(ب) مذکورہ روڈ کو دوبارہ مرمت کرنے کا کام کب شروع کیا گیا اس کا ٹھیکہ کس کمپنی کو دیا گیا مرمت کا کام کتنے عرصہ میں مکمل کر لیا جائے گا۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ روڈ پر ماچھکے پٹرول ڈپو ہونے کی وجہ سے ہیوی ٹریفک چلتی ہے اور سکھ یاتریوں کا راستہ بھی یہی ہے۔

(د) کیا مذکورہ روڈ کی مرمت کرنے کے لیے کسی متبادل راستے کا انتظام کیا گیا ہے یا لوگ مرمتی کام کی وجہ سے گھنٹوں ٹریفک میں پھنسے رہتے ہیں۔

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ روڈ کی مرمت کے لیے متبادل راستے کا انتظام کر کے اسے جلد از جلد تعمیر و مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ مانانوالہ شیخوپورہ فیصل آباد سے سچا سودا روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے مذکورہ روڈ کی عارضی مرمت گرونانک صاحب کی 550ویں برسی کے پیش نظر مالی سال 20-2019 میں بطور ری سرفیسنگ پروگرام کی گئی ہے جس پر 25.663 ملین روپے لاگت آئی ہے۔

(ب) مذکورہ روڈ کی مرمت وبحالی پنجاب ٹورازم اینڈ اکنامک گروتھ پراجیکٹ کے تحت محکمہ ٹورازم کر رہا ہے۔ جس کا تخمینہ لاگت 500.00 ملین روپے ہے۔ مذکورہ سڑک پر کام جاری ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے۔

(د) مذکورہ سڑک پر کام جاری ہے جبکہ ٹریفک بھی رواں دواں ہے۔

(ہ) مذکورہ سڑک کی مرمت کا کام جولائی 2021 تک مکمل کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2021)</u>

مالی سال 20-2019 میں محکمہ مواصلات و تعمیرات بہاولنگر کو فراہم کردہ فنڈز اور منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*4129: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کو کتنا فنڈز ضلع بہاولنگر کے لیے فراہم کیا گیا ہے؟

(ب) کتنا فنڈز کس کس منصوبہ کے لیے فراہم کیا گیا ہے۔

(ج) اس ضلع میں کون کون سی سڑک کی تعمیر / مرمت اس سال میں کروانے کے لیے فنڈز فراہم کیا گیا ہے۔

(د)پی پی 243 بہاولنگر کے جن منصوبہ جات کے لیے فنڈز فراہم کیا گیاہے ان کے نام اوران کا تخمینہ لاگت بتائیں۔

(ہ)پی پی 243 کے منصوبوں کے لیے حکومت مزید فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ یہ منصوبے جلد از جلد مکمل ہو سکیں نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)مالی سال 20-2019 کے لئے محکمہ ہائی وے کو مبلغ 906.148 ملین روپے فنڈز دیے گئے۔

(ب)۔ مبلغ 891.363 ملین روپے فنڈز سڑکات کی تعمیرات کے لیے اور 14.785 ملین مرمت کے لیے تھے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)مالی سال 20-2019 میں 36 سکیمیں تھیں جن میں سے 32 تعمیرات کی تھیں اور 4 سکیمیں مرمت کی تھیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)مالی سال 20-2019 میں 3 سڑکات کی تعمیر کے لیے 17.508 ملین روپے اور 1 سڑک کی مرمت کے لیے 1.297 ملین فنڈز فراہم کیے گئے۔ تعمیرات کی 3 سکیموں میں سے 1 سکیم مکمل ہو گئی ہے اور 2 پر کام جاری ہے اور سڑک مرمت کی سکیم مکمل ہو چکی ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)جی ہاں۔ فنڈز کی دستیابی پر پی پی-243 میں بقیہ سڑکات پر کام کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

لودھراں میں ریلوے کراسنگ پر اوورہیڈ برج کی تعمیر کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

***4130:جناب ظہیر اقبال: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لودھراں میں ریلوے کراسنگ پر Over Head برج بنانے کی منظوری ہوئی تھی اس کی منظوری کب ہوئی؟

(ب) کیا اس کا P.C.I بن گیا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) اس کے لیے مالی سال 20-2019 میں رقم مختص کی گئی ہے تو کتنی رقم مختص کردہ ہے۔

(د) اس پر اب تک کام شروع نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں یہ کام کب شروع ہو گا۔

(ہ) کیا حکومت اس عوامی فلاح کے منصوبہ پر جلد از جلد کام کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) جی نہیں۔ یہ درست نہیں ہے۔ اس منصوبے کی کوئی بھی باقاعدہ منظوری نہیں ہوئی ہے۔

(ب) چونکہ اس منصوبے کو کسی بھی ترقیاتی پروگرام میں شامل نہیں کیا گیا اس لیے اس کا PC-I بھی تیار نہیں کیا گیا تھا۔

(ج) اس منصوبے کیلئے مالی سال 20-2019 میں کوئی بھی رقم مختص نہیں کی گئی تھی۔

(د) چونکہ یہ منصوبہ کسی بھی ترقیاتی پروگرام میں شامل نہ تھا اس لئے اس پر کام شروع نہیں کیا جا سکا۔

(ہ) ایسا کوئی منصوبہ فی الحال کسی ترقیاتی پروگرام میں شامل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

محکمہ مواصلات وتعمیرات میں سٹریٹیجک اینڈ پلاننگ یونٹ کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*4178: محترمہ مومنہ وحید: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ مواصلات وتعمیرات میں سٹریٹجک اینڈ پلاننگ یونٹ کے قیام کا فیصلہ کیا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو یہ یونٹ کب تک قائم ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) جی ہاں درست ہے۔

(ب) Manger کی اسامی کے لئے Interview جاری ہے جبکہ باقی Human Resource کی تعیناتی موجودہ مالی سال میں مکمل کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2021)

گوجرانوالہ حافظ آباد روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4317: جناب امان اللہ وڑائچ: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ حافظ آباد روڈ عرصہ دراز سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور اس پر چوک عالم سے قلعہ دیدار سنگھ تک بڑے بڑے گڑھے پڑے ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ پر اکثر گاڑیوں کی لمبی لائن کی وجہ سے سکول اور کالج کے بچوں کو سخت مشکلات در پیش ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ کی مرمت کا ٹینڈر مالی سال 18-2017، 19-2018 اور 20-2019 میں منظور ہوا اگر ٹینڈر منظور ہوا تو کام نا مکمل ہونے کی وجوہات کیا ہیں کیا حکومت اس سڑک کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نیز موجودہ مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں اس سڑک کی تعمیر / مرمت کیلئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست نہ ہے کہ گوجرانوالہ تا حافظ آباد روڈ عرصہ دراز سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ اس کے کچھ آبادی والے حصے نکاسی آب نہ ہونے کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، جن میں عالم چوک تا کوٹ اسحاق اور قلعہ دیدار سنگھ قابل ذکر ہیں۔

(ب) اس سڑک کا حصہ عالم چوک تا کوٹ اسحاق اور قلعہ دیدار سنگھ دورویہ ہے، اس کا ایک Carriageway مکمل طور پر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے، اور دونوں اطراف کی ٹریفک دوسرے Carriageway سے گزر رہی ہے۔ جس کی وجہ سے گاڑیوں کی لمبی لائنیں لگ جاتی ہیں۔ سکول و کالج آنے والوں کو مشکلات درپیش ہوتی ہیں

(ج) یہ درست ہے کہ اس سڑک پر مالی سال 18-2017، 19-2018 اور 20-2019 میں مرمت کے ٹینڈر منظور ہوئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

مالی سال	روڈ سیکشن	لمبائی	ڈویژن	نوعیت
18-2017	راجباہ تا لدھے والا وڑائچ	1.71 کلومیٹر	روڈ کنسٹرکشن ڈویژن گوجرانوالہ	سڑک حال ہی میں مکمل کر دی گئی ہے۔

19-2018	لدھے والاوڑائچ تا اسلام سٹی	0.85 کلومیٹر	روڈ کنسٹرکشن ڈویژن گوجرانوالہ	سڑک حال ہی میں مکمل کر دی گئی ہے۔
20-2019	قلعہ دیدار سنگھ سیکشن	2.15 کلومیٹر	ہائی وے ایم اینڈ آر ڈویژن نمبر ا گوجرانوالہ	سڑک زیر تعمیر ہے، اور اس پر 15.199 ملین روپے خرچ ہو چکا ہے مزید 31 ملین فنڈز درکار ہیں فنڈز کی دستیابی پر کام مکمل کر دیا جائے گا۔

اس سڑک کا ایک حصہ عالم چوک تا کوٹ اسحاق پر کام فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے شروع کیا جاسکا نیز موجودہ مالی سال میں 59 ملین روڈ کنسٹرکشن ڈویژن گوجرانوالہ کو دستیاب کئے گئے جو کہ مکمل طور پر استعمال ہو چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2021)

لاہور: سرگودھا روڈ کی خانقاہ ڈوگراں کے علاقہ میں سڑک کی تعمیر / مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4345: چودھری اختر علی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور سرگودھا روڈ خانقاہ ڈوگراں کے علاقہ میں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) ضلع شیخوپورہ کی حدود میں اس سڑک کی لمبائی کتنی ہے۔

(ج) سال 2017، 2018 اور 2019 میں اس سڑک کی تعمیر اور مرمت پر سالانہ کتنی رقم خرچ کی گئی کہاں سے کہاں تک روڈ کی مرمت کی گئی اور تعمیر کی گئی۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ یہ سڑک خانقاہ ڈوگراں شہر میں انتہائی خراب ہے بارش کی وجہ سے گڑھے بن چکے ہیں۔

(ہ) حکومت اس سڑک کے اس حصہ کی کب تک مرمت کروائے گی۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 5 مئی 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ لاہور سرگودھا روڈ خانقاہ ڈوگراں کے علاقہ میں سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) ضلع شیخوپورہ کی حدود میں اس سڑک کی لمبائی 43 کلومیٹر ہے۔

(ج) 2017 میں مذکورہ سڑک پر اڈہ چھاباں والا پر تعمیر و مرمت کی گئی جس پر 0.80 ملین روپے لاگت آئی جبکہ سال 2018 میں مذکورہ سڑک پر خانقاہ ڈوگراں میں تعمیر و مرمت کی گئی جس پر 1.20 ملین لاگت آئی اور سال 2019 میں مذکورہ سڑک پر کوئی رقم خرچ نہ کی گئی۔

(د) جی ہاں یہ درست ہے کہ خانقاہ ڈوگراں شہر میں سڑک کا کچھ حصہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ہ) فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ سڑک کی جلد تعمیر و مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

تحصیل صادق آباد: سال 20-2019 میں بلڈنگز کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*4377: سید عثمان محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ بلڈنگ تحصیل صادق آباد میں مالی سال 20-2019 کے دوران کس کس محکمہ کی کون کون سی بلڈنگز تعمیر کر رہا ہے۔

(ب) ان بلڈنگز کی تعمیر کب تک مکمل ہو جائے گی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 فروری 2020 تاریخ ترسیل 12 مئی 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) محکمہ بلڈنگز تحصیل صادق آباد میں کل 18 سکیمیں تعمیر کر رہا ہے۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ایجوکیشن سیکٹر کے تمام 17 منصوبہ جات اس مالی سال 21-2020 کے دوران مکمل ہو چکے ہیں جبکہ تعمیر ہال برائے کرشنا مندر بمقام کریم ٹاؤن تحصیل صادق آباد کا منصوبہ بھی مالی سال 21-2020 میں مکمل ہو جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)</u>

ضلع راجن پور: داجل روڈ بائی پاس کی ناگفتہ بہ حالت اور از سر نو تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*4378: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) داجل روڈ بائی پاس (ضلع راجن پور) کب بنائی گئی اس روڈ کی لمبائی اور چوڑائی بتائی جائے۔

(ب) سڑک کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر سال 18-2017، 19-2018 اور 20-2019 میں کتنی رقم خرچ ہوئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا اس سڑک کی حالت تسلی بخش ہے اور اس پر گاڑیاں چل سکتی ہیں اگر اس سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے تو پھر اس کی از سر نو تعمیر کب تک کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 5 مئی 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) مذکورہ سڑک کو دورویہ کرنے کا کام 15 مئی کو مکمل ہوا جس کی کل لمبائی 3.67 کلومیٹر ہے اور اسکی چوڑائی 24 فٹ ہے۔ اور اس کی تعمیر پر 59 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ب) اس سڑک کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر سال 18-2017، 19-2018 اور 20-2019 میں کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(ج) مذکور سڑک کی حالت تسلی بخش نہ ہے البتہ اس سڑک کے 15 سو فٹ کا کام منظور ہو چکا ہے جس کا تخمینہ لاگت 22 ملین روپے ہے اور اس کا ٹینڈر منظوری کے آخری مراحل میں ہے جس کے منظور ہوتے ہی جلد کام شروع کر دیا جائے گا اور بقیہ حصہ کا کام فنڈز کی دستیابی پر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2021)

رحیم یار خان: اقبال آباد موٹروے انٹر چینج کراسنگ پوائنٹ پر فلائی اوور بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*** 4381: سید عثمان محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ KLP روڈ پر بمقام اقبال آباد موٹروے رحیم یار خان انٹر چینج ٹو رحیم یار خان سٹی کے لیے کراسنگ پوائنٹ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ KLP روڈ اور رحیم یار خان کو موٹروے تک ملانے والی روڈ مذکورہ بالا پر چاروں اطراف سے ٹریفک کا دباؤ ہے جسکی وجہ سے آئے روز ٹریفک جام اور حادثات ہو رہے ہیں۔

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اقبال آباد کراسنگ پوائنٹ پر فلائی اوور بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 5 مئی 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں یہ بھی درست ہے۔

(ج) تھلی چوک رحیم یار خان سے اقبال آباد موٹروے انٹر چینج تک براستہ اقبال آباد مع تعمیر فلائی اوور اقبال آباد سڑک کو دورویہ کرنے اور فلائی اوور بنانے کا تخمینہ لاگت تقریباً 4 ارب روپے ہے۔ فی الحال مذکورہ فلائی اوور کی تعمیر زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

خانقاہ ڈوگراں شہر میں لاہور سرگودھا روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4384: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خانقاہ ڈوگراں شہر میں لاہور سرگودھا روڈ کی حالت انتہائی خراب ہے جس پر گاڑیاں تو در کنار پیدل چلنا بھی مشکل ہے؟

(ب) اس روڈ کی تعمیر / مرمت نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں یہ روڈ کب سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ج) اس روڈ کی مرمت / تعمیر کے لیے کتنی رقم درکار ہے۔

(د) اس روڈ کی تعمیر کروانے کے ذمہ داران کون کون ملازمین ہیں انہوں نے کتنی دفعہ اپنے اعلیٰ افسران کو اس روڈ کی حالت کے بارے میں تحریری آگاہ کیا ہے اس بابت تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ) حکومت کب تک اس روڈ کی مرمت / تعمیر کروادے گی۔

(تاریخ وصولی 13 فروری 2020 تاریخ ترسیل 15 جون 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ خانقاہ ڈوگراں شہر میں لاہور سرگودھا روڈ کی حالت انتہائی خراب ہے۔

(ب) فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے سڑک کی تعمیر و مرمت نہ کی گئی ہے اور مذکورہ سڑک کچھ عرصہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ج) اس روڈ کی تعمیر و مرمت کے لیے 51.927 ملین روپے درکار ہیں۔

(د) اس روڈ کی تعمیر محکمہ ہائی وے ڈویژن شیخوپورہ کے ذمہ ہے جنہوں نے وقتاً فوقتاً اعلیٰ افسران کو روڈ کی حالت کے بارے میں آگاہ کیا ہے۔ لیکن فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت نہ ہو سکی۔

(ہ) فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت کا کام کروا دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2021)

ضلع راجن پور: سڑکوں کی تعمیر و مرمت کی مد میں مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*4441: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور کو سال 19-2018 اور 20-2019 میں سڑکوں کی Maintenances اور Repairing کی مد میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا؟

(ب) ان دو سالوں کے دوران Maintenance اور Repairing کی مد میں میں کتنے فنڈز خرچ کئے گئے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) مذکورہ ضلع میں کون کون سی سڑک کی Maintenance اور Repairing کی گئی ان سڑکوں کے نام مع تخمینہ لاگت سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 18 فروری 2020 تاریخ ترسیل 18 جون 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع راجن پور کو سال 19-2018 اور 20-2019 میں سڑکوں کی مرمت کی مد میں علیحدہ سے فنڈز جاری نہیں کیے گئے۔ کیونکہ ڈیرہ غازی خان ڈویژن کے چاروں اضلاع کو سڑکوں کی مرمت کی مد میں اکٹھے بلاک کی صورت میں فنڈز جاری کیے جاتے ہیں جن کو ضرورت کی بنیاد پر چاروں اضلاع میں خرچ کیا جاتا ہے۔

(ب) دوران سال 19-2018 اور 20-2019 میں سڑکوں کی مرمت کی مد میں 126.251 ملین روپے ضلع راجن پور میں خرچ کیے گئے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مطلوبہ معلومات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

((تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021))

قصور تا کوٹ رادھا کشن روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4451: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قصور تا کوٹ رادھا کشن روڈ کب تعمیر کی گئی اس سڑک کو آخری دفعہ کب مرمت کیا گیا اور اس پر کتنی لاگت آئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے سڑک کے خراب ہونے کی وجہ سے آئے روز حادثات رونما ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے کئی قیمتی جانوں کا ضیاع ہو چکا ہے۔

(ج) مذکورہ سڑک کی تعمیر کے لیے پچھلے تین سالوں میں کتنے فنڈز رکھے گئے تھے اور ان فنڈز کو کس مد میں خرچ کیا گیا تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کیا حکومت مالی سال 21-2020 میں اس سڑک کو از سر نو تعمیر کرنے کے لیے فنڈز رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 18 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) قصور تا کوٹ رادھا کشن روڈ کو 2014-2007 تک مختلف ادوار میں 151.361 ملین روپے میں تعمیر کیا گیا، جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں، سڑک مرمت کے لیے مطلوبہ فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ج) مذکورہ سڑک کی تعمیر / بحالی کے لیے پچھلے تین سالوں میں کوئی فنڈز مختص نہیں کیے گئے۔

(د) مالی سال 21-2020 میں اس سڑک کو از سر نو تعمیر کرنے کے لیے کوئی فنڈز مختص نہیں کیے گئے ، تاہم فنڈز کی دستیابی کی صورت میں اس سڑک کی مرمت و بحالی کا کام کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

بہاولپور: ایئرپورٹ تا جھانگڑا روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*4526: میاں محمد شعیب اویسی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ Dualization of Bahawalpur Road -KLN Lin

کا Cost of اسٹیمیٹ اور

PC-1 بنانے کا حکم چیف انجینئر ساؤتھ ہائی وے کو 25 فروری 2017 کو مراسلہ نمبر

SO PC (C)(CPEC)(W)5-26/2016 کے تحت لگانے کا کیا گیا تھا اس سڑک کو بہاولپور ایئرپورٹ تا جھانگڑا تک ملانا تھا۔

(ب) کیا اس کا PC-1 اور Cost اسٹیمیٹ بنایا گیا تھا۔

(ج) کیا حکومت اس روڈ کو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست نہ ہے۔ البتہ کمشنر بہاولپور نے اگست 2020 بذریعہ سمری وزیر اعلیٰ پنجاب سے مذکورہ سڑک کی تعمیر نئے مالی سال 22-2021 میں شامل کرنے یا بذریعہ پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ (PPP Mode) کروانے کی استدعا کی تھی۔

(ب) جی ہاں مذکورہ سڑک (42) کلومیٹر کا 3900 ملین روپے کا PC-1 اور Cost Estimate حال ہی میں بنایا گیا ہے۔

(ج) جی ہاں۔ حکومت مذکورہ سڑک کو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس سلسلہ میں (PDWP) سے باقاعدہ منظوری کے بعد مذکورہ سڑک کو

Public Sector Development Programme (PSDP) برائے سال 22-2021

میں شامل کرنے کے لیے درخواست حکومت پنجاب / پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ نے وفاقی حکومت کو ارسال کر دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2021)

منڈی بہاؤالدین: بھوا احسن تا برج براستہ ڈیرہ چودھری بدر الدین اور فرخ پور میں سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4574: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بھوا احسن تا برج براستہ ڈیرہ چودھری بدر الدین اور فرخ پور (منڈی بہاؤالدین) مین سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مین سڑک پر گڑھے پڑے ہونے کی وجہ سے ٹریفک کا چلنا انتہائی دشوار ہے بلکہ پیدل گزرنا بھی بہت مشکل ہے۔

(ج) کیا حکومت اس سڑک کو از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 2 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 29 جون 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) اس سڑک کی لمبائی بھوا احسن تا فرخ پور براستہ ڈیرہ چوہدری بدر الدین 10.60 کلو میٹر ہے۔ بھوا احسن سے 5 کلو میٹر تک سڑک ہذا پر مرمت کی ضرورت ہے۔ جبکہ 5 کلو میٹر سے 10.60 کلو میٹر تک سڑک کی حالت تسلی بخش ہے۔

(ب) جی ہاں پہلے 5 کلومیٹر سڑک کی حالت قابل مرمت ہے۔

(ج) فنڈز کی دستیابی پر سڑک کی مرمت کرنے سے سڑک کی حالت تسلی بخش ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

محکمہ کے دفاتر میں خواتین ہراسگی تحفظ ایکٹ کے تحت ضابطہ رہنمائی اصولوں کا کھلے عام آویزاں کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4603: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا Department کے تمام دفاتر اور ذیلی اداروں میں Protection Against Harrassment of Women at the Work Place Act, 2010 (Section-11/2) کے مطابق Code of Conduct کے Rules Publically ایسی جگہ Display کئے گئے ہیں جہاں تمام Employees کو آویزاں نظر آئیں؟

(ب) اگر ہاں تو وہ کس زبان میں آویزاں کئے گئے ہیں۔

(ج) کیا تمام Employees کو اس Code of Conduct کے متعلق آگاہی دی گئی ہے۔

(د) اگر ہاں تو آگاہی دینے کا طریق کار وضع کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) Protection Against Harrassment of Women at the Work Place Act, 2010 (Section 11/2) کے مطابق Code of Conduct کے Rules Publically نمایاں جگہوں پر Display کر دیئے گئے ہیں، جہاں سے تمام Employees آسانی سے دیکھ اور پڑھ سکتے ہیں۔

(ب) جی ہاں، اردو زبان میں آویزاں کر دیئے گئے ہیں۔

(ج) جی ہاں، تمام Employees کو اس Code of Conduct کے متعلق مکمل آگاہی دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں، تمام Employees کو بذریعہ سرکلر، پوسٹر اور لیکچر آگاہی دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

لودھراں تا کہروڑ پکا دورویہ سڑک کی لمبائی، چوڑائی اور تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*4637: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

لودھراں تا کہروڑ پکا دورویہ سڑک کی لمبائی / چوڑائی کتنی ہے یہ منصوبہ کب بنایا گیا اس کا تخمینہ لاگت کتنا ہے اور اس کا افتتاح کس شخص نے کیا اور وہاں پر تختی کس کے نام کی لگی ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 27 جون 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

دورویہ سڑک لودھراں تا کہروڑ پکا کی کل لمبائی 30.00 کلومیٹر ہے اور یہ سڑک دو فیز میں علیٰحدہ علیٰحدہ منظور ہوئی ہے۔

فیزI میں 10.00 کلو میٹر سڑک منظور ہوئی تاہم فنڈز کی محدود فراہمی کی بنا پر 10.00 کلو میٹر میں سے 2.00 کلو میٹر سڑک 206.729 ملین روپے کی رقم سے سال 18-2017 میں شروع ہوئی جس کی تعمیر جون 2020 میں مکمل ہوئی اس سڑک کا افتتاح کسی شخصیت نے ابھی تک نہ کیا ہے۔ اس فیز میں 62.442 ملین روپے کی رقم مالی سال 21-2020 میں فراہم کی گئی ہے جس سے باقی ماندہ سڑک شروع کی جائے گی جس کا تخمینہ زیر عمل ہے۔

سڑک کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کارپٹ پورشن	26+26فٹ
Treated Shoulder	4+4فٹ
Median	4فٹ

فیزII کی منظوری بھی مالی سال 20-2019 میں ہو چکی ہے۔ جس میں باقی ماندہ 20.00 کلو میٹر سڑک شامل ہے جس کی لاگت 2025.649 ملین روپے ہے تاہم محدود فنڈز کی بناء پر اس سڑک کے بھی 20.00 کلو میٹر میں سے پہلے 6.00 کلو میٹر کا کام جاری ہے 6.00 کلو میٹر کی لاگت 537.270 ملین روپے ہے۔ جن میں سے 165.076 ملین مالی سال 20-2019 میں فراہم کیے گئے ہیں۔ مالی سال 21-2020 میں 84.000 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس فیز کی چوڑائی بھی فیزI کے مطابق ہے چونکہ یہ سڑک ابھی تک زیر تعمیر ہے اس لیے اس سڑک کا افتتاح ابھی ممکن نہیں۔ تاہم موقع پر سیاسی کارکنان کی طرف سے اپنی مدد آپ کے تحت ایک تختی نصب کی گئی ہے۔ جس میں سڑک کے سنگ بنیاد کے حوالے سے جہانگیر ترین کا نام درج ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2021)

فاروق آباد سرگودھا لاہور روڈ کیو بی لنک کینال پل کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4679: جناب سجاد حیدر ندیم: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ Q.B Link کینال کے برج واقع فاروق آباد سرگودھا لاہور روڈ کی حالت نہایت خراب ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ روزانہ اس پل سے سینکڑوں گاڑیاں چھوٹی اور بڑی گزرتی ہیں یہ پل کسی وقت بھی گر سکتا ہے۔

(ج) کیا حکومت اس پل کو جلد از جلد از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 29 جون 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ کیو، بی لنک کینال کے پل واقع فاروق آباد سرگودھا لاہور روڈ کی حالت خراب ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ روزانہ اس پل سے سینکڑوں گاڑیاں چھوٹی اور بڑی گزرتی ہیں اور پل کی حالت کی تفصیلی انسپکشن Bridge Directorate Lahore نے کر لی ہے اور اس کی روشنی میں 208 ملین روپے کا تخمینہ لاگت تیار کر لیا ہے تاہم فنڈز کی دستیابی پر اس کی تعمیر و مرمت کا کام کر دیا جائے گا۔

(ج) جی ہاں فنڈز موصول ہونے کے بعد اس کی تعمیر و مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2021)

سرگودھا: پی پی 79 سلانوالی 119 موڑ تا 58 جنوبی تا مانگنی پل کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*4694: رانا منور حسین: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سلانوالی 119 موڑ تا 58 جنوبی اور 58 جنوبی تا مانگنی پل ضلع سرگودھا سڑک کب تک مکمل کی جائے گی اس کی تعمیر کے لیے کتنے فنڈز جاری کئے گئے ہیں؟

(ب) حلقہ پی پی 79 سرگودھا میں کتنی نئی سڑکیں تعمیر ہو رہی ہیں۔

(ج) حلقہ ہذا KPRRP کے تحت تعمیر شدہ سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور برہوں کی مٹی اور پودے لگانے کا کام کب تک مکمل ہو جائے گا۔

حلقہ ہذا کی کتنی سڑکیں مرمت کیلئے منتخب کی گئی ہیں ان کی تفصیل مع نام بتائیں۔

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 29 جون 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) تعمیر سڑک از سلانوالی تا 58 جنوبی براستہ 119 موڑ اور 126 جنوبی لمبائی 38.86 کلو میٹر ضلع سرگودھا 05.11.2015 کو منظور ہوئی اور اس کے تین گروپ بنائے گئے گروپ نمبر ایک جس کی لمبائی 20.00 کلو میٹر ہے مکمل ہو چکا ہے اور گروپ نمبر دو جس کی لمبائی 10.00 کلو میٹر ہے اس نے مورخہ 09.06.2018 کو مکمل ہونا تھا فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے کام مکمل نہ ہو سکا ہے دوران سال 20-2019 میں (M)113.001 رقم کے فنڈز مہیا کیے گئے تھے جو کہ خرچ ہو چکے ہیں اور سال 21-2020 میں (M)25.00 روپے مختص کیے ہیں جو کہ خرچ ہو چکے ہیں گروپ نمبر تین کا کام ابھی الاٹ نہ ہوا ہے اور سڑک تعمیر بحالی سڑک از فیصل آباد تا لاہور روڈ ساتھ

کینال بینک لمبائی 28.47 کلو میٹر ضلع سرگودھا اس کے بھی تین گروپ بنائے گئے گروپ نمبر تین مکمل ہو چکا ہے اور گروپ نمبر دو مورخہ 14.04.2018 کو مکمل ہونا تھا فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے مکمل نہ ہو سکا۔ سال 21-2020 میں (M)50.000 فنڈز مختص کیے گئے ہیں جو کہ خرچ ہو چکے ہیں اور ناکافی ہیں گروپ نمبر ایک ابھی الاٹ ہونا باقی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی۔79 میں مالی سال 21-2020 میں کوئی نئی سڑک تعمیر نہ ہو رہی ہے۔

(ج) KPRRP کے تحت تعمیر شدہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں۔ ان سڑکات کی مرمت فنڈز کی دستیابی پر کر دی جائے گی اور پودے لگانے کا کام محکمہ جنگلات / PHA کے ذمہ ہے.

(د) سڑکوں کی مرمت کا کام محکمہ ہائی وے ایم اینڈ آر کے ذمہ ہے جس کے تحت حلقہ PP-79 میں مرمت سڑک نوری گیٹ تا جھامرہ براستہ سلانوالی لمبائی 69.83 کلو میٹر جس کا حصہ کلو میٹر نمبر 62.45 تا 62.97، 63.12 تا 63.39 اور 66.99 تا 69.83 کل لمبائی حصہ مرمت 3.60 کلو میٹر ہے جس کا تخمینہ لاگت 20.071 ملین روپے ہے اور اس پر کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2021)

گوجرانوالہ: علی پور چوک تا گوندلانوالہ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4702: جناب بلال فاروق تارڑ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا حکومت علی پور چٹھہ روڈ ضلع گوجرانوالہ کی علی پور چوک تا گوندلانوالہ مرمت یا تعمیر نو کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 29 جون 2020)

جواب

وزیر مواصلات

جی ہاں حکومت علی پور روڈ ضلع گوجرانوالہ کی علی پور چوک تا گوندلانوالہ مرمت کا ارادہ رکھتی ہے محکمہ ہائی وے M&R نے اس کا ٹینڈر گورنمنٹ کنٹریکٹر کو مورخہ 16.04.2020 کو الاٹ کیا ہوا ہے کل لمبائی 2.80 کلومیٹر میں سے 1.00 کلومیٹر پر کام مکمل کرلیا گیا ہے۔ اور بقیہ کام فنڈز کی دستیابی پر مکمل کرلیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2021)

اوکاڑہ: حویلی لکھا تا دیپالپور روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4713: جناب نور الامین وٹو: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حویلی لکھا تا دیپالپور روڈ ضلع اوکاڑہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے مذکورہ روڈ کی تعمیر / مرمت آخری مرتبہ کب کی گئی تھی اور اس پر کتنا خرچہ آیا تھا۔

(ب) کیا مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں مذکورہ روڈ کی تعمیر و مرمت کے لئے کوئی رقم مختص کی گئی اگر ہاں تو کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنی بقایا ہے۔

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ روڈ کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 30 جون 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)ہاں یہ درست ہے کہ حویلی لکھا تا دیپالپور شاہراہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اس روڈ کی کل لمبائی 25.20 کلومیٹر ہے آخری مرتبہ اس کی خصوصی مرمت محکمہ ہذا نے مالی سال 17-2016 اور 18-2017 میں کی جس میں اس روڈ کے 8.56 کلومیٹر حصہ پر کام ہوا اور مبلغ 49.123 ملین روپے لاگت آئی۔

(ب)مذکورہ سڑک پر مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں سے کوئی مرمت کا کام نہ ہوا ہے اور نہ مذکورہ سڑک کے لیے کوئی بجٹ خصوصی طور پر مختص تھا اور نہ ہی خرچ ہوا۔

(ج)مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت کے لیے کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

اوکاڑہ: حویلی لکھا تا بصیر پور ریلوے روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4714: جناب نور الامین وٹو: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف)کیا یہ درست ہے کہ حویلی لکھا تا بصیر پور ریلوے روڈ ضلع اوکاڑہ انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے مذکورہ روڈ کی کل لمبائی اور چوڑائی کتنی ہے مذکورہ روڈ آخری مرتبہ کب بنائی گئی اس کا ٹھیکہ کس کمپنی کو دیا گیا اور اس پر کتنی رقم خرچ ہوئی۔ مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب)کیا مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں مذکورہ روڈ کی تعمیر و مرمت کے لئے کوئی رقم مختص کی گئی تو کتنی مختص کی گئی اور کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ روڈ کی مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 30 جون 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جس کی کل لمبائی 15.60 کلو میٹر ہے اور چوڑائی 20 فٹ ہے۔ مذکورہ سڑک 2004 میں شروع ہوئی جس کی کل لاگت 73.203 ملین روپے ہے اس سڑک کا ٹھیکہ میسرز یاسین برادرز لاہور کو دیا گیا جس نے یہ سڑک جون 2006 میں مکمل کی۔ سڑک کے بننے کے بعد اس پر کسی قسم کا کام نہ ہوا ہے۔ ہائی وے M&R ڈویژن ساہیوال جو کہ 01.01.2017 کو بنا ہے اس سے پہلے کی یہ سڑک تعمیر شدہ ہے۔ اور محکمہ ہائی وے M&R ڈویژن ساہیوال نے مختص شدہ فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے اس پر کوئی کام نہ کیا اور نہ ہی کوئی خرچ ہوا ہے۔

(ب) مذکورہ سڑک مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں سے کوئی مرمت کا کام نہ ہوا ہے اور نہ مذکورہ سڑک کے لیے کوئی بجٹ خصوصی طور پر مختص تھا۔ اور نہ ہی کوئی خرچ ہوا ہے۔

(ج) فنڈز کی دستیابی پر حکومت مذکورہ سڑک کو مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

بہاولپور: دورویہ سڑک ٹھٹھہ وارن تا حسینی چوک مبارک پور کی تعمیر کیلئے مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

*4718: ملک خالد محمود بابر: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دورویہ سڑک ٹھٹھہ وارن تا حسینی چوک مبارک پور، بہاولپور کی تعمیر کب شروع ہوئی تھی؟

(ب) اس کی تعمیر پر آج تک کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے کتنا کام موقعہ پر ہوا ہے کتنا بقایا ہے اس کا ٹھیکہ کس کمپنی کو Award کیا گیا ہے۔

(ج) اس کی تعمیر کے لئے مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی اس کا کام جون 2020 تک مکمل ہو جائے گا اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) اس سڑک کی لاگت کا تخمینہ کتنی دفعہ Revise ہوا ہے کس بناء پر Revise ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 30 جون 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) دورویہ سڑک ٹھٹھہ وارن تا حسینی چوک مبارک پور بہاولپور کی تعمیر کا کام مورخہ 15.02.2018 کو شروع ہوا تھا۔

(ب) اس سڑک کی تعمیر پر 121.47 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ اس سڑک کا 100 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس سڑک کا ٹھیکہ رانا طارق محمود ٹھیکیدار کو تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد award کیا گیا تھا۔

(ج)مالی سال20-2019میں اس سڑک کی تعمیر کے لیے6.430ملین روپے مختص کئے گئے اور 21-2020میں 5ملین روپے مختص کیے گئے۔ مزید اس سڑک کو اضافی فنڈز37.000ملین روپے بھیRe-apropriationکروا کے دیئے گئے ہیں سڑک کا کام مکمل ہو چکا ہے۔

(د)اس سڑک کی لاگت کا تخمینہ ابھی تکReviseنہیں ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24مئی2021)

بہاولپور: بستی وارن تا کوٹلہ موسیٰ خان کی تعمیر و مرمت اور تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*4719: **ملک خالد محمود بابر**: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تعمیر سڑک بستی وارن تا کوٹلہ موسیٰ خان ضلع بہاولپور کی تعمیر پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے اس پر کام کب شروع ہوا تھا کب ختم ہونا تھا؟

(ب)اس کی کل لمبائی کتنی ہے کتنا کام بقایا ہے ٹھیکیدار کو کتنی رقم ادا کی گئی ہے اور کتنی بقایا ہے۔

(ج)اس کے لئے مالی سال19-2018اور20-2019میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی ان دو سالوں کے دوران کتنا کام سڑک کا ہوا ہے۔

(د) کیا اس کا تخمینہ لاگتReviseکیا ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں اس کا کام کب مکمل ہوا۔

(تاریخ وصولی13مارچ2020تاریخ ترسیل30جون2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)بستی وارن تا کوٹلہ موسیٰ خان لمبائی 2.50 کلو میٹر اس کی تعمیر کا کام مورخہ 13.10.2017 کو شروع ہوا اور اس کی مدت تکمیل 31.03.2018 تھی۔

(ب)اس سڑک کی کل لمبائی 2.50 کلو میٹر ہے۔ اس سڑک کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ اور ٹھیکیدار کو 17.858 ملین روپے ادا کیے گئے اور کوئی بقایا نہ ہے۔

(ج)اس سڑک کے لیے مالی سال 19-2018 میں 6.834 ملین مختص کیے گئے اور مالی سال 20-2019 میں اس سڑک کی تعمیر کے لئے 1.024 ملین مختص کیے گئے۔ سڑک کا کام مکمل ہو گیا۔

(د)اس سڑک کی لاگت کا تخمینہ ابھی تک Revise نہ ہوا ہے۔ اور کام مورخہ 12.11.2018 کو مکمل ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

حافظ آباد : گوجرانوالہ روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4735: جناب مظفر علی شیخ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 20-2019 کا محکمہ کا R&M کا کل بجٹ کتنا ہے؟

(ب) کتنا R&M کا بجٹ خرچ ہو چکا ہے اور کتنا بقایا ہے۔

(ج) پی پی 70 حافظ آباد میں کتنی رقم سے کس کس سڑک کی Maintenance اور ریپئرنگ کا کام کیا گیا ہے یا کیا جا رہا ہے۔

(د)حافظ آباد گوجرانوالہ روڈ جو کہ انتہائی اہم سڑک ہے جس سے روزانہ سینکڑوں کی تعداد میں گاڑیاں گزرتی ہیں انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جبکہ یہ حال ہی میں تعمیر کی گئی ہے اس کی وجوہات کیا ہیں کب تک حکومت اس کی مرمت یا اس کو از سر نو تعمیر کرے گی۔

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 30 جون 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) مالی سال 20-2019 میں محکمہ ہائی وے M&R کا کل بجٹ 4.42 ارب روپے تھا۔

(ب) تمام بجٹ خرچ کر دیا گیا تھا۔

(ج) پی پی 70 حافظ آباد میں کئی سڑکوں کی مرمت کی جا چکی ہے اور بہت سی سڑکوں کا کام جاری ہے ان میں حافظ آباد۔ شیخوپورہ روڈ (W=24' L=26 Kms) حافظ آباد خانقاہ ڈوگراں روڈ (W=24 L=24 Kms)، قلعہ رام کور روڈ (W=10' L=4.70 Kms)، حافظ آباد بائی پاس روڈ (W=32' L=5.72 Kms)، گوجرانوالہ، حافظ آباد۔ پنڈی بھٹیاں روڈ (W=32' L=41.90 Kms)۔ مرادیاں روڈ (W=12' L=9.40 Kms) ان میں کئی سڑکوں پر کام ہو چکا ہے اور کچھ سڑکوں کی مرمت کا کام باقی ہے (جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(د) حافظ آباد۔ گوجرانوالہ روڈ کی کل لمبائی 49 کلومیٹر ہے جس میں سے 09.00 کلومیٹر ضلع حافظ آباد میں واقع ہے جبکہ بقیہ 40.00 کلومیٹر ضلع گوجرانوالہ میں واقع ہے۔ حافظ آباد۔ گوجرانوالہ روڈ

2013-14 میں بنائی گئی اور اس کا ٹھیکہ National Logestic Cell کو دیا گیا تھا اس کی تخمینہ لاگت 1506.0020 ملین روپے تھی اس سڑک پر مختلف مقامات پر مرمت و بحالی کا کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

جڑانوالہ: ستیانہ سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4753: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جڑانوالہ ستیانہ سڑک کی لمبائی کتنی ہے اور کب تعمیر کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سڑک کی حالت تسلی بخش نہ ہے اور بہت زیادہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ج) اگر یہ درست ہے تو سا س سڑک کو دوبارہ تعمیر یا مرمت کی تجویز ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 30 جون 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جڑانوالہ ستیانہ سڑک کی لمبائی 25 کلومیٹر ہے اور اس کی تعمیر 1996-97 میں کی گئی۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ج) مذکورہ سڑک کی "وزیر اعلی پیکج" میں منظوری ہو چکی ہے اور اس کا ٹینڈر 20 مئی 2021 کو ہو چکا ہے۔ تعمیر کا جلد آغاز موجودہ مالی سال میں ہی کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2021)

لاہور اڈہ پلاٹ تا رائیونڈ روڈ کی چوڑائی اور تعمیری لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*4784: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ لاہوراڈہ پلاٹ تارائے ونڈروڈ انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے مذکورہ روڈ کی چوڑائی کتنی ہے؟

(ب) مذکورہ سڑک آخری مرتبہ کب بنائی گئی اس پر کتنی لاگت آئی اوراس کوکب مرمت کیا گیا مذکورہ روڈ کا ٹھیکہ کس کمپنی کو کتنے میں دیا گیا مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی چوڑائی کم ہونے کی وجہ سے ٹریفک کا دباؤ بہت زیادہ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے آئے روز حادثات ہونا معمول بن چکا ہے۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کو چھ رویہ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست نہیں ہے کہ لاہور اڈا پلاٹ تارائے ونڈ انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے، مذکورہ سڑک کی چوڑائی 24 فٹ دورویہ ہے۔

(ب) مذکورہ سڑک آخری مرتبہ 15-2014 میں Repair کی گئی جس کو محکمہ ہائی وے (مکینیکل ڈویژن) نے مرمت کیا تھا اس کی لاگت 66.51 ملین روپے ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ مذکورہ سڑک کی چوڑائی موجودہ ٹریفک کاؤنٹ کے مطابق مناسب ہے اور سڑک کی چوڑائی ٹریفک کے حادثات کی وجہ نہ ہے۔

(د) جی نہیں مذکورہ سڑک کی چوڑائی موجودہ ٹریفک کاؤنٹ کے مطابق مناسب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

بجٹ برائے سال 19-2018 میں صوبائی شاہرات کیلئے مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*4790: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں جو رقم صوبائی شاہرات کے لیے مختص کی گئی تھی وہ رقم کتنی تھی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) مذکورہ بجٹ سے کتنی نئی سڑکیں بنائی گئی اور ان پر کتنی رقم خرچ کی گئی ہر ضلع کی الگ الگ تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ عرصہ کے دوران صوبہ بھر میں کوئی بھی ڈبل /کارپٹ روڈ تعمیر نہ کی گئی ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) مذکورہ عرصہ کے دوران کتنی سڑکوں کی مرمت / پیچ ورک کی گئی اوراس پر کتنی لاگت آئی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 مئی 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) مالی سال 19-2018 کے بجٹ تقریباً 23 ارب روپے صوبائی شاہرات کی تعمیر و مرمت کے لیے مختص کیے گئے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ بجٹ سے 568 نئی سڑکیں بنائی گئیں اور اس پر تقریباً 10 ارب روپے خرچ ہوئے ۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ مذکورہ عرصہ کے دوران صوبہ بھر میں تعمیر کی گئی ڈبل روڈز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ عرصہ کے دوران پنجاب بھر میں کل 1185 سڑکوں کو مرمت / پیچ ورک کیا گیا جن پر 5298.992 ملین روپے لاگت آئی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

ضلع چکوال: کلر کہار سے چوآسیدن شاہ تک ٹول پلازوں کی تعداد اور ٹول کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*4846: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کلر کہار سے چوآسیدن شاہ ضلع چکوال تک کل کتنے ٹول ٹیکس پلازہ بنائے گئے ان ٹول ٹیکس پلازہ میں سے کتنے ٹول ٹیکس پلازہ پر ٹول ٹیکس وصول کیا جارہا ہے؟

(ب) ان ٹول ٹیکس پلازہ سے کتنی رقم وصول کی جارہی ہے فی گاڑی، ٹرک اور ویگن کا کتنا ٹول ٹیکس وصول کیا جاتا ہے۔

(ج) کیا حکومت ان میں سے کسی ایک ٹول ٹیکس پلازہ کو بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کون سے پلازہ کو کب تک۔

(تاریخ وصولی 16 مئی 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) کلر کہار سے چو آسیدن شاہ ضلع چکوال کے ٹول ٹیکس پلازہ کی تعداد 2 ہے جو کہ کلر کہار سے چو آسیدن شاہ روڈ کے کلو میٹر نمبر 3 اور کلو میٹر نمبر 26 میں واقع ہے۔ ان دونوں ٹول پلازوں پر صرف داخل ہونیوالی گاڑیوں سے ٹول لیا جاتا ہے۔

(ب) ان ٹول ٹیکس پلازوں پر صرف بڑی گاڑیوں سے گورنمنٹ کے مقرر کردہ مندرجہ ذیل ریٹوں سے ٹول ٹیکس وصول کیا جاتا ہے۔

6 سے 10 ویلر = 150/- روپے

12 سے 22 ویلر = 500/- روپے

مزید براں چھوٹی بڑی گاڑیوں مثلاً بس، کار، ویگن، ٹریکٹر ٹرالی یا رکشہ وغیرہ سے کوئی ٹول ٹیکس نہیں لیا جاتا۔

(ج) جی نہیں۔ حکومت اس طرح کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 25 مئی 2021 — سیکرٹری

بروز بدھ 26 مئی 2021 کو محکمہ مواصلات و تعمیرات کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک	1418
2	ملک خالد محمود بابر	4719-4718-2210-1889
3	جناب نوید اسلم خان لودھی	3708-3707
4	جناب صہیب احمد ملک	3725-3724
5	جناب ناصر محمود	3731-3730
6	چودھری عادل بخش چٹھہ	3824-3823
7	محترمہ سنبل مالک حسین	4091
8	چودھری مظہر اقبال	4129
9	جناب ظہیر اقبال	4130
10	محترمہ مومنہ وحید	4178
11	جناب امان اللہ وڑائچ	4317
12	چودھری اختر علی	4345
13	سید عثمان محمود	4381-4377

4441-4378	محترمہ شازیہ عابد	14
4603-4384	محترمہ عظمیٰ کاردار	15
4574-4451	محترمہ حناء پرویز بٹ	16
4526	میاں محمد شعیب اویسی	17
4784-4637	محترمہ عنیزہ فاطمہ	18
4679	جناب سجاد حیدر ندیم	19
4694	رانا منور حسین	20
4702	جناب بلال فاروق تارڑ	21
4714-4713	جناب نور الامین وٹو	22
4735	جناب مظفر علی شیخ	23
4753	جناب محمد طاہر پرویز	24
4790	محترمہ سنبل مالک حسین	25
4846	محترمہ شاہدہ احمد	26

32واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 26 مئی 2021

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات و تعمیرات

رحیم یارخان میں On Going ترقیاتی سکیموں کو فنڈز جاری کرنے سے متعلقہ تفصیلات

341: محترمہ عشرت اشرف: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع رحیم یارخان میں On Going ترقیاتی سکیموں کو مکمل کرنے کیلئے کب تک فنڈز جاری کئے جارہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2019)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

ضلع رحیم یارخان میں On Going ترقیاتی سکیموں کو مکمل کرنے کیلئے فنڈز مورخہ 27 جولائی 2020 کو جاری ہوئے کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2020)

چنیوٹ، فیصل آباد اور چنیوٹ پنڈی بھٹیاں روڈز کی تعمیر ومرمت پر اٹھنے والے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

1072: جناب محمد الیاس: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چنیوٹ فیصل آباد روڈ اور چنیوٹ پنڈی بھٹیاں روڈ کی گزشتہ دس سالوں میں کتنی مرتبہ مرمت کی گئی اور اس پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ب) روڈز کی مرمت کے لیے اس ضلع کو سالانہ کتنی رقم مہیا کی گئی۔

(ج) گزشتہ دس سالوں میں محکمہ مواصلات وتعمیرات ضلع چنیوٹ کی تنخواہوں اور دیگر الاؤنسز کی مد میں کتنی رقم فراہم کی گئی اور ان سالوں میں کتنے کلو میٹر سڑکیں مرمت کی گئیں ان پر ہونے والے اخراجات سے بھی آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 24 جون 2020 تاریخ ترسیل 31 اگست 2020)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) 2017 سے محکمہ M&R بنایا گیا ہے اور ان روڈز پر اب تک خصوصی مرمت کا کوئی کام نہیں کیا گیا اور نہ ہی خصوصی مرمت کی مد میں کوئی فنڈز مہیا کیے گئے صرف محکمانہ پیچ ورک کے ذریعے مرمت کی گئی۔ مذکورہ دونوں سڑکات کو حکومت نے PPP MODE میں تعمیر کرنے کے اقدامات اٹھائے ہیں اس پر کنسلٹنٹ تعینات کر لیے ہیں جو رپورٹ تیار کر رہے ہیں۔

(ب) 2017 سے اب تک ان روڈز کی مرمت کے لیے کوئی فنڈ نہیں دیا گیا محکمہ M&R کے فنڈز بلاک ایلوکیشن کی صورت میں آتے ہیں جو کسی خاص سڑک کے لیے مختص نہیں ہوتے۔

(ج)2017سے محکمہ M&R میں اب تک ضلع چینوٹ کو118.468 ملین تنخواہ اور الاؤنسز کی مد میں فراہم کی گئی۔ ضلع کی مین روڈ پر محکمانہ پیچ ورک کر کے مرمت کیا جاتا ہے جس کی لمبائی 222 کلومیٹر ہے اس کے علاوہ خصوصی مرمت کی مد میں 123.08 کلومیٹر سڑکوں کی مرمت131.519 ملین روپے کی لاگت میں کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب22دسمبر2020)

لاہور میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے تحت سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

1088: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ مواصلات کن کن سڑکوں کی مرمت اور تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے ان سڑکوں کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ب) ان سڑکوں پر کام کب شروع ہوا تھا اور کب تک مکمل ہونا تھا۔

(ج)20-2019 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی۔

(د) جن سڑکوں پر کام جاری ہے یا رکا ہوا ہے ان سڑکوں پر کام کب تک مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی 6جولائی2020 تاریخ ترسیل9ستمبر2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ مواصلات مندرجہ ذیل سڑکوں کی مرمت کا ارادہ رکھتا ہے۔ ان سڑکوں کے نام اور لمبائیاں درج ذیل ہیں۔

1۔ لاہور فیروزپور روڈ گجومتہ تا للیانی لمبائی15.42 کلومیٹر

2۔ برکی روڈ عبداللہ گل انٹر چینج تا ہڈیارہ اڈہ18 کلومیٹر

3۔ سگیاں روڈ سگیاں برج تا دوسا کو چوک لمبائی 5 کلومیٹر

4۔ رائیونڈ روڈ ٹھوکر تا رائیونڈ24 کلومیٹر

5۔ ڈیفنس روڈ فیروزپور روڈ تا ملتان روڈ25 کلومیٹر

6۔ مانگا رائیونڈ روڈ16 کلومیٹر

7۔ سندر رائیونڈ روڈ14 کلومیٹر

8۔ پاجیاں بائی پاس روڈ6 کلومیٹر

9۔ جی ٹی روڈ قائداعظم انٹرچینج تا واہگہ بارڈر 11.5 کلومیٹر

(ب)مذکورہ روڈز کو آخری مرتبہ 17-2016اور18-2017 میں مرمت کیا گیااور مذکورہ روڈز کی خصوصی مرمت درکار ہے جو کہ فنڈز کی دستیابی سے منسوب ہے۔

(ج)مذکورہ روڈز کے لیے20-2019 کے بجٹ میں کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(د)مذکورہ روڈز میں سے صرف سگیاں روڈ کے Rft450 حصہ میں مرمت کا کام جاری ہے جو کہ فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے تاخیر کا شکار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب22دسمبر2020)

محکمہ مال کالونیز میں لینڈ ایکوزیشن کلکٹر ساؤتھ سنٹرل پنجاب میں تعیناتیاں مع عرصہ سے متعلقہ تفصیلات

1194:جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ کے زیر انتظام Land (LAC) Acquisition collector south central Punjab کی اسامی موجود ہے؟

(ب) سال 20-2015 تک محکمہ ہذا میں تعینات کردہ Land Acquisition collector south central Punjab کی تعداد، مع نام عرصہ تعیناتی و مقام کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان LAC میں سے بعض افسران کے خلاف کرپشن، مالی بے ضابطگی و دیگر غیر قانونی اختیارات کے استعمال پر محکمہ انٹی کرپشن میں مقدمات اور FIR بھی ہوئیں اور سیکرٹری C&W نے ان کے خلاف کرپشن کے مقدمات کیلئے FIR کی سفارش کی۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ درج بالا غیر قانونی اقدامات کے باوجود ان میں سے بعض LAC اپنے عہدوں پر براجمان ہیں اور اپنے فرائض بدستور سرانجام دے رہے ہیں اگرہاں تو ان کے مکمل نام، مقام تعیناتی، عرصہ تعیناتی کی مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی16 ستمبر2020 تاریخ ترسیل2نومبر2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ لینڈ ایکوزیشن کلکٹر (سنٹرل زون) میں دو اسامیاں موجود ہیں اور (ساؤتھ زون) میں ایک اسامی موجود ہے۔

(ب)سال20-2015 کے دوران درج ذیل لینڈ ایکوزیشن کلکٹرز (سنٹرل زون) لاہور میں تعینات رہے:۔

1۔ ظفر اللہ ملک (12-07-2013 تا 15-06-2016)

2۔ احمد رضا سلطان (15-07-2016 تا 04-01-2018)

3۔ مزمل عارف کھوکھر (08-02-2018 تا 28-03-28)

4۔ ملک محمد رمضان (08-06-2018 تا 28-03-2018)

5۔ سجاد احمد قریشی (16-09-2019 تا 07-08-2020)

6۔ ذوالفقار احمد ہنجرا (02-09-2020 تا 10-09-2020)

7۔ سجاد احمد قریشی (14-09-2020 سے تا حال)

سال 2015-20 کے دوران درج ذیل لینڈ ایکوزیشن کلکٹرز (ساؤتھ زون) ملتان میں تعینات رہے:

1۔ رائے عنایت علی (01-06-2014 تا 04-05-2015)

2۔ شعیب بوسن (06-05-2015 تا 25-06-2015)

3۔ رائے عنایت علی (26-06-2015 تا 10-11-2018)

4۔ فرح جاوید (31-03-2018 تا 23-05-2019)

5۔ شیخ سجاد ریاض (24-05-2019 تا 31-10-2019)

6۔ جہانگیر اقبال خان (14-11-2019 تا 18-08-2020)

7۔ محمد شمعون (19-08-2020 تا 26-10-2020)

8۔ عبدالغنی خان ایڈیشنل چارج (06-11-2020 تا حال)

(ج) جی ہاں یہ درست ہے ایک سابقہ لینڈ ایکوزیشن کلکٹر (لاہور) میاں رؤف احمد کے خلاف کرپشن، مالی بے ضابطگی و دیگر غیر قانونی اختیارات کے استعمال پر مقدمہ (FIR) درج ہوئی۔ اور ساؤتھ زون میں کوئی FIR درج نہ ہوئی۔

(د)۔ درست نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 مارچ 2021)</u>

رحیم یار خان: محکمہ مواصلات و تعمیرات کے ملازمین، جاری ترقیاتی منصوبہ جات و تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

1200: جناب ممتاز علی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے کتنے ملازمین عہدہ، گریڈ وائز کہاں اور کس دفتر میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں اس محکمہ نے کون سے ترقیاتی پراجیکٹ شروع کئے ان کے نام، تخمینہ لاگت بتائیں نیز کتنے مکمل ہو چکے ہیں اور کن کن پر کام جاری ہے۔

(ج) ان منصوبوں کی آغاز تاریخ اور تکمیل تاریخ بتائیں۔

(د) یہ منصوبے کن کن ٹھیکیداروں سے مکمل کروانے جا رہے ہیں ان کے نام اور کمپنی کا نام بتائیں۔

(ہ) مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم اس محکمہ کو ضلع ہذا میں ملی ہے اور کون کون سے پروجیکٹ پر خرچ ہو گی۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 2 نومبر 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے ملازمین کی عہدہ، گریڈ وائز اور تعیناتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں محکمہ نے جو جو ترقیاتی پراجیکٹ شروع کیے ان کے نام، تخمینہ لاگت، مکمل اور جاری ہونے کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان منصوبوں کے آغاز کی تاریخ و تکمیل کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان منصوبہ جات کو مکمل کرنے والے ٹھیکیداران اور کمپنیوں کے نام کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) مالی سال 21-2020 میں محکمہ ہذا کو جو رقم ملی وہ جن جن پراجیکٹ پر خرچ ہو گی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مارچ 2021)

صوبہ بھر میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

1213: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2013 تا 30 جون 2020 تک صوبہ بھر میں (KPRRP) کے تحت کتنے کلومیٹر سڑکیں بنائی گئیں مذکورہ سکیم کے تحت ایک کلومیٹر سڑک بنانے پر کتنے اخراجات آئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑکوں پر کوئی بیلدار بھرتی نہ کیا گیا ہے جس کی وجہ سے مذکورہ سڑکوں کے کنارے بارشوں کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

(ج) کیا محکمہ مذکورہ سڑکوں کے کنارے سولنگ لگا کر ان سڑکوں کو ٹوٹنے سے بچانے کے لئے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑکوں کے لئے بیلدار بھرتی کرنے اور سائڈ پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 2 نومبر 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)صوبہ بھر میں(KPRRP)کے تحت 8038 کلومیٹر سڑکیں بنائی گئیں، مذکورہ سکیم کے تحت ایک کلومیٹر بنانے پر اوسطاً 10.3 ملین روپے کے اخراجات آئے۔

(ب)جی ہاں درست ہے کہ مذکورہ سڑکوں پر بیلدار بھرتی نہ کیے گئے لیکن سڑکوں کے کناروں کو موجودہ سٹاف (بیلدارز) کی مدد سے وقتاً فوقتاً ٹھیک کر دیا جاتا ہے۔

(ج) تجویز زیر غور نہ ہے۔

(د)مذکورہ تجاویز زیر غور نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مارچ 2021)

سالم انٹر چینج سے بھلوال براستہ اجنالہ سرگودھا روڈ کو دورویہ بنانے اور تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

1225: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سالم انٹر چینج سے بھلوال براستہ اجنالہ سرگودھا روڈ کی تعمیر آخری مرتبہ کب کی گئی تھی اس پر کتنی رقم خرچ ہوئی تھی؟

(ب)اس سڑک کی سالانہ مرمت پر سال 18-2017، 19-2018 اور 20-2019 میں کتنی رقم خرچ کی گئی۔

(ج)اس سڑک کا کس کس آفیسر نے سال 2019 اور 2020 میں Visit کیا ان کے نام مع تاریخ بتائیں۔

(د)اس سڑک سے روزانہ کتنی گاڑیاں گزرتی ہیں۔

(ہ)اس سڑک کو دورویہ بنانے کا منصوبہ حکومت کے زیر غور ہے اس منصوبہ کی اس وقت کیا پوزیشن ہے۔

(و)اس کی دورویہ تعمیر پر کتنی لاگت آنے کا اندازہ ہے۔

(ز) کیا حکومت اس سڑک کی دورویہ تعمیر کے لیے فنڈز فراہم کرنے اور اس کا کام موقع پر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 13 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) سالم انٹر چینج سے بھلوال براستہ اجنالہ سرگودھا روڈ کو سال 2012 میں مکمل کیا گیا اور اس پر 531.322 ملین روپے لاگت آئی۔

(ب)اس سڑک پر مرمت کی مد میں مالی سال 2017-18 میں کوئی رقم خرچ نہ کی گئی جبکہ مالی سال 2018-19 میں 0.9 ملین روپے اور مالی سال 2019-20 میں 1.5 ملین روپے خرچ کیے گئے۔

(ج)اس سڑک پر جن افسران نے سال 2019-20 میں Visit کیا ان کے نام مع تاریخ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)اس سڑک سے روزانہ کی بنیاد پر 7316 گاڑیاں گزرتی ہیں۔

(ہ)اس سڑک کو دورویہ بنانے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(و)اس سڑک کو دورویہ بنانے کے لیے 8138.5 ملین روپے لاگت آئے گی۔

(ز)جی ہاں اس سڑک کو حکومت دورویہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے فنڈز کی دستیابی پر سڑک کو دورویہ کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مارچ 2021)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 25 مئی 2021 — سیکرٹری